شیعہ نمبر ۲۹

Regd. No. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

فی پرچہ ۱ آنہ

یوم جمعہ ۹ ربیع الاول ۱۳۷۷ھ

جلد ۱۱/۴۶	۴ اخاء ۱۳۳۶ ہش ۴ اکتوبر ۱۹۵۷ء	نمبر ۲۳۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳ اکتوبر۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

ربوہ ۳ اکتوبر۔ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کو کئی دن سے رات میں تو کسی کسی وقت تکلیف ہو جاتی تھی۔ دن میں نہیں کل دن میں بھی صبح آٹھ بجے کے بعد سے شام تک تکلیف رہی۔ جو رات میں بہت بڑھ گئی۔ اور اس وقت تک کہ صبح کے آٹھ بجے ہیں موجود ہے۔ مگر رات سے کم ـــــ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

امریکہ اور روس کے وزراء خارجہ ہفتہ کے روز واشنگٹن میں ملاقات کر رہے ہیں

دونوں زعماء عالمی امور پر باہم تبادلہ خیالات کریں گے

واشنگٹن ۳ اکتوبر۔ یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فوسٹر ڈلس آئندہ ہفتہ کے روز (۵ اکتوبر) واشنگٹن میں روس کے وزیر خارجہ مسٹر گرومیکو سے ملاقات کریں گے اس ملاقات میں عام بین الاقوامی صورت حال اور عالمی مسائل پر تبادلہ خیالات ہوگا۔ یہ ملاقات خود مسٹر ڈلس کی درخواست پر ہو رہی ہے۔ اعلےٰ سیاسی حلقوں میں اس ملاقات کو بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔

صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور میر محمود احمد صاحب آج شام ربوہ پہنچ رہے ہیں

کراچی سے فون پر اطلاع ملی ہے۔ کہ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور مکرم میر محمود احمد صاحب لندن سے یکم اکتوبر کی شام کو بخیریت کراچی پہنچ گئے تھے۔ آپ آج شام بروز جمعرات بتاریخ ۳ اکتوبر ۵۷ء چناب ایکسپریس سے ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔ احباب بکثرت اسٹیشن پر پہنچکر آپ کے استقبال میں شریک ہوں

مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۱ اکتوبر۔ مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم کو گذشتہ رات بہت بے چینی اور تکلیف رہی۔ نیند بالکل نہیں آئی۔ پیٹ میں نفخ اور درد کی شکایت رہی۔ کل رات اور سارا دن بار بار کھانسی اٹھتی رہی۔ تھوک میں خون کی خفیف سی آمیزش تھی۔ بھوک بالکل نہیں لگتی احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

الجزائر میں اقوام متحدہ کا تحقیقاتی وفد بھیجنے کا مطالبہ

جنرل اسمبلی میں سعودی نمائندے جناب احمد شکیری کی تقریر

نیو یارک ۳ اکتوبر۔ کل جنرل اسمبلی میں سعودی عرب کے نمائندے جناب احمد شکیری نے مطالبہ کیا کہ الجزائر میں فرانس کے مظالم کی تحقیقات کرنے کے لئے وہاں اقوام متحدہ کا ایک نمائندہ وفد بھیجا جائے انہوں نے اپنی تقریر میں الجزائر کو آزادی دینے اور اسے ایک آزاد ممبر کی حیثیت سے اقوام متحدہ میں شامل کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے برطانیہ پر الزام لگایا کہ اس نے یمن اور عمان میں جارحانہ کارروائیوں کی ایک مہم شروع کر رکھی ہے جس کا جلد سے جلد انسداد ضروری ہے۔ جناب شکیری نے شام کی صورت حال پر روشنی ڈالتے ہوئے اس امر پر بھی زور دیا کہ شام کی بڑھتی ہوئی طاقت سے کسی ہمسایہ ملک کو کوئی خطرہ نہیں ہے شام کا مقصد صرف یہ ہے کہ وہ خود اپنی حفاظت کرنے کے قابل ہو سکے اقوام متحدہ کے حلقوں میں احمد شکیری کی اس تقریر کو بہت اہم سمجھا جا رہا ہے۔ اور اس خیال کا اظہار کیا گیا ہے کہ اس تقریر کو تمام عرب ملکوں کی مشترکہ پالیسی سے تعبیر کیا جا سکتا ہے۔ اس بات کو بھی خاص اہمیت دی جا رہی ہے کہ کل جنرل اسمبلی میں اردن اور عراق کے نمائندے بھی تقریر کرنے والے تھے۔ لیکن احمد شکیری کی تقریر کے بعد انہوں نے اپنے نام واپس لے لئے۔

کاشتکاروں کی سہولت کیلئے فصلوں کا بیمہ فنڈ قائم کرنے کی تجویز

لاہور ۳ اکتوبر۔ مغربی پاکستان کی حکومت سیلاب خشک سالی اور دوسری آفات سے کاشتکاروں کو بچانے اور نقصان کا معاوضہ دینے کے لئے امداد باہمی کی کھیتی باڑی کی انجمنوں کے تحت فصلوں کا ایک بیمہ فنڈ قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ کل حکومت کے ایک ترجمان نے اس کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا اس سکیم کے بروئے کار آنے پر امداد باہمی کی ہر انجمن میں ایک بیمہ فنڈ کھول دیا جائیگا اور انجمن کی آمدنی کا ایک حصہ ہر سال اس فنڈ میں منتقل ہوتا رہے گا۔ اس فنڈ کے لئے انجمن کوئی زائد رقم وصول نہیں کرے گی۔ فصلوں کے نقصان کی صورت میں انجمن کے ممبران اس سے فائدہ حاصل کر سکیں گے۔

* کراچی ۳ اکتوبر۔ صدر نے کل ایک آرڈیننس کے ذریعے سیکیورٹی آف پاکستان ایکٹ کی میعاد میں ۳۰ اپریل ۵۸ء تک توسیع کر دی ہے۔

ضروری اعلان

"سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبہ عید الاضحیٰ مطبوعہ اخبار الفضل یکم اگست ۱۹۵۷ء پر لبیک کہتے ہوئے جن احباب نے درخواستیں بھیجی ہیں ان کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور جلسہ سالانہ پر اس سکیم کی وضاحت فرمائیں گے۔ اور اس وقت پیشکردہ تجویزوں پر غور کرنے کے بعد حقیقی وقف کا وقت آئے گا۔ انشاء اللہ

پرائیویٹ سیکرٹری

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۵۷ء

نسل و رنگ کے امتیازات

ہم نے ایک گذشتہ اداریہ میں فرانس کی بالخصوص اور یورپ اور امریکہ کی بالعموم کثرت شراب نوشی کے متعلق لکھا تھا۔ کہ اگر مسلمان مبلغین صرف اسی ایک اسلامی مسئلہ کو لے کر ان ممالک میں مشن قائم کریں تو علاوہ خدمت خلق کے اسلام کی تبلیغ کے لئے بڑا مفید کام ہو سکتا ہے۔ مغربی ممالک اور ان کے زیر اثر ممالک میں شراب نوشی نے جو خطرناک صورت اختیار کر لی ہے۔ اس سے تمام ملکوں کا فہمیدہ طبقہ پریشان ہے اور ہمیں امید ہے۔ کہ اگر ہم شراب نوشی کے متعلق اسلامی نقطۂ نظر کا ان ممالک میں پراپیگنڈا شروع کریں تو یہ طبقہ یقیناً ہمارے ساتھ ہوگا۔ اور ہمیں مشن قائم کرنے میں اس سے بڑی مدد مل سکتی ہے:

یہ تو ایک بات ہے دوسری ایسی بات جس کو تمام دنیا میں بطور اسلامی تحفہ کے ہم پیش کر سکتے ہیں وہ رنگ و نسل کے امتیازات کی مکمل نفی ہے۔ جو اسلام نے پیش کی ہے۔ امریکہ میں جس طرح رنگ و نسل کے امتیازات نے صورت اختیار کر رکھی ہے اور جس طرح بعض ریاستوں میں حبشی النسل باشندوں کا ہر معاشرتی دائرہ میں بائیکاٹ کیا جاتا ہے۔ اور جس طرح آج وہاں اس بنا پر کشت و خون تک نوبت پہنچ رہی ہے۔ اس کا ذکر اخبارات میں آ رہا ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ کیا یہ اسلامی اہل علم حضرات کا فرض نہیں۔ کہ وہ دنیا کو اس لعنت سے آزاد کرانے کے لئے کھڑے ہوں۔

رنگ و نسل کے امتیازات کی وجہ سے سیاہ فام انسانوں پر جو ظلم خود ان ہی کے ملکوں میں سفید فام اقوام ڈھا رہی ہیں وہ اتنے بڑھ گئے ہیں۔ کہ ہر نیک دل انسان کا دل کڑھتا ہے۔ لیکن اس سے بھی بڑا ظلم یہ ہے کہ جس قوم کو یہ امتیازات ختم کرنے کا حکم دیا گیا ہے وہ خاموش ہے۔ حالانکہ اس کے بھائی بندوں پر ہی یہ ظلم ڈھائے جا رہے ہیں لیکن بعض دوسری قوموں اور مذاہب کے لوگ ان کی بجائے یہ کام کر رہے ہیں ....

....

.... اگرچہ اُن کے مذاہب نے انہیں کوئی ایسا اصول یا طریق کار اتنے صاف صاف الفاظ میں نہیں دیا جتنا کہ اسلام نے پیش کیا ہے رنگ و نسل کے امتیازات کی بنا پر صرف مغربی سفید فام قومیں ہی ظلم و ستم نہیں ڈھا رہی ہیں ایسے ظلم و ستم بھارت میں آریہ نسل کے لوگ اچھوتوں پر صدیوں سے کرتے چلے آ رہے ہیں چنانچہ آجکل بھی جنوبی بھارت سے ظلم و ستم کی ایسی خبریں اخبارات میں شائع ہو رہی ہیں کہ جن کو پڑھ کر انسان کانپ اٹھتا ہے۔

مغربی سفید فام اقوام کے تعصبات تو شاید محض معاشرتی ہیں اور عیسائیت ان امتیازات کو مٹانے میں گو سخت ناکام رہی ہے۔ لیکن بھارت میں یہ امتیازات مذہبی سند حاصل کر چکے ہوئے ہیں۔ اور ہندو مت کے بنیادی اصولوں میں ذات پات داخل ہو چکی ہے۔ اور باوجود حکومت کی کوشش کے یہ تعصبات اسی طرح قائم ہیں۔ یہ درست ہے کہ اچھوت ایک سوچی سمجھی ہوئی تجویز کے مطابق اب بدھ مت اختیار کر چکے ہیں اور اس طرح منو سمرتی کے حدود اختیار سے باہر ہو گئے ہیں مگر عملاً معاشرہ میں کوئی فرق پیدا نہیں ہوا۔

بدھ مت میں ذات پات کے امتیازات داخلی نہیں ہیں۔ لیکن بدھ مت کے بعض اصول براہمن ازم سے ملتے جلتے ہیں۔ اس لئے اچھوتوں کا مذہب تبدیل کرنا ان کے لئے زیادہ مفید نہیں ہو سکتا۔ تاریخ بتاتی ہے۔ کہ باوجودیکہ ایک وقت بدھ ازم نے بھارت میں عنان اقتدار اپنے ہاتھ میں لے رکھی ہے اور اشوک جیسا عظیم راجہ اس کا پیرو رہا ہے۔ لیکن معاشرتی یکسانی کی وجہ سے برہمن ازم آخر کار اس پر غالب آ گیا ہے اور آج بھارت میں بدھ ازم کا کوئی الگ اثر بظاہر نظر نہیں آتا۔ اس لئے اچھوتوں کا بدھ ازم اختیار کرنا جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ انہیں معاشرہ میں کوئی نمایاں حیثیت قطعاً نہیں کر سکتا۔

یہ مسئلہ الگ ہے۔ کہ بھارت کے مسلمانوں کو چاہیئے کہ اچھوتوں میں اسلام کی تعلیم پھیلائیں۔ اور انہیں اسلام اختیار کرنے کی ترغیب دیں ہم یہاں صرف اتنا کہنا چاہتے ہیں۔ کہ کم از کم مسلمانوں کو جو کرنا چاہیئے۔ وہ یہ ہے۔ کہ بھارت میں اسلامی مساوات کے اصول کو نہایت اچھے انداز سے پیش کریں۔ جس سے نہ صرف اچھوت متاثر ہوں بلکہ اونچی جاتیوں کا وہ طبقہ بھی متاثر ہو جو بھارت سے چھوت چھات کو دل سے مٹانا چاہتا ہے ایسے پراپیگنڈہ کو خالص انسانی حدود کے اندر رکھنا لازمی ہے۔ اور سیاست وغیرہ مصالح سے الگ ہونا چاہیئے۔ اور اس طریق سے ہونا چاہیئے۔ کہ اسلام کا یہ پہلو بھارت کے رہنے والوں پر اچھی طرح واضح ہو جائے۔

الغرض دنیا میں اسلام کی تبلیغ کے لئے شراب نوشی اور رنگ و نسل کے امتیازات کے خلاف جد و جہد کرنا دو ایسے ہتھیار ہیں جو آج کی دنیا میں کامیابی کے ساتھ استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ اور ان کے ذریعہ دنیا کو اسلام کے نزدیک لایا جا سکتا ہے۔

اس کا یہ مطلب نہیں کہ مسلمانوں کو اپنی تمام تبلیغی سرگرمیاں انہی دو باتوں پر منحصر کر دینی چاہئیں اور پورے اسلام کی تبلیغ فی الحال ترک کر دی جائے جو لوگ اسلام کی تبلیغ یورپ اور دیگر غیر اسلامی اقوام میں کر رہے ہیں۔ وہ اصل کام کر رہے ہیں۔ اور اس کام کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینا چاہیئے۔ ہم صرف یہ کہنا چاہتے ہیں۔ کہ اگر بعض اسلامی پارٹیاں ایسی ایک ایک اہم چیز کو لے کر بھی تبلیغ کا بیڑا اٹھائیں۔ تو اس سے عام اسلامی تبلیغ و اشاعت کو بھی بڑا فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ یہ دو نمایاں اخلاقی بیماریاں ہیں۔ جو اس وقت دنیا کو لگی ہوئی ہیں۔ اور جو مخصوص حیثیت رکھتی ہیں۔ اگر ہم ان بیماریوں کے لئے اسلامی طب کے وہ نسخے استعمال کریں جو ہمارے ایمان کے مطابق طبیب ازل نے تجویز کئے ہیں اور جن کے لئے دنیا ترس رہی ہے تو یقیناً ہم دنیا کو صراط مستقیم پر لانے کے لئے ایک نہایت اہم کام سر انجام دیں گے:

جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ اسپین میں پیغامِ حق کی اشاعت

بارسیلونا میں مبلغ اسلام مکرم کرم الٰہی صاحب ظفرؔ کا لیکچر

ہسپانوی پریس میں اسلام اور احمدیت کا ذکر

مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفرؔ مبلغ سپین گذشتہ دنوں میڈرڈ سے بارسیلونا شہر گئے تھے۔ وہاں پر ایک دوست سے ملاقات ہوئی جنہوں نے ظفرؔ صاحب کے لیکچر کا انتظام کیا۔ اس لیکچر کی تفصیل وہاں کے ایک روزنامہ میں شائع ہوئی۔ جو احباب کے افادہ کے لئے شائع کی جارہی ہے۔

سپین نہایت متعصب عیسائی ملک ہے اور وہاں پر غیر عیسائیوں بلکہ عیسائیت کے فرقہ کیتھولک کے سوا کسی کو تبلیغ کی اجازت نہیں۔ اس لئے یہ چھوٹا سا مضمون بھی غنیمت ہے۔ (وکیل التبشیر)

گذشتہ بدھ کے روز رات کے وقت اخبار طاراسا "Tarrasa" کے نامہ نگاروں اور صحافیوں کی ایک جماعت نے اسلام کے مبلغ کرم الٰہی ظفرؔ سے جو امن وسلامتی کا پیغام لے کر آئے ہیں انٹرویو کیا۔ ظفرؔ صاحب جماعت احمدیہ کے مبلغ ہیں۔ جن کا مرکز قادیان ہے ظفرؔ صاحب نے پہلے ایک مختصر سی تقریر کی۔ اس کے بعد سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ جو اچھا خاصا دلچسپ تبادلہ خیالات کا رنگ اختیار کر گیا۔ بہت سے مسائل اسلام اور عیسائیت میں مشترک پائے گئے۔

مبلغ اسلام قریباً ۹ سال سے میڈرڈ میں مقیم ہیں۔ اور عطر کی معمولی تجارت کے ساتھ گزارہ چلاتے ہیں۔ جب پہلی دفعہ سپین وارد ہوئے تو ہسپانوی زبان بالکل نہیں جانتے تھے۔ اب اچھی خاصی مہارت ہو چکی ہے۔ ان کی قومی زبان اردو ہے۔ جو زیادہ تر شمالی ہندوستان میں عام بولی جاتی ہے۔ مگر ان کے لئے مقدس زبان عربی ہے۔ جس میں قرآن کریم لکھا ہوا ہے۔ قرآن کریم مسلمانوں کے لئے مقدس مذہبی کتاب ہے۔ پہلے ان کو مرکز سے کچھ مدد ملتی تھی مگر جب سے برصغیر کی تقسیم عمل میں آئی ہے۔ یہ مالی مدد بھی ان کو نہیں ملتی اب یہ خود پھیری کر کے گذارہ کرتے ہیں۔ یا کسی قدر بد آمد۔ ایک کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام" کی ہو جاتی ہے تقریر سے پہلے آپ نے کچھ عربی زبان میں تلاوت کی۔ بعد میں اپنے مشن کی غرض کو تفصیل سے بیان کیا۔ اور بتایا کہ آج دنیا کے مصائب و آلام کی وجہ یہی ہے کہ گمراہی اور ضلالت کا عام دور ہے روحانیت اور اعلے اخلاق کی جگہ مادہ پرستی اور اخلاق رذیلہ نے لے لی ہے جس کا خطرناک انجام سوائے تباہی اور ہلاکت کے اور کوئی نہیں۔ ہاں اگر بنی نوع انسان اپنے معبود حقیقی کی طرف رجوع کریں۔ تو ان تمام مصائب سے نجات پا سکتے ہیں۔ اور حقیقی اور دائمی خوشی کی زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ جس کا اداد عربی کے ایک سادہ مگر وسیع المعانی لفظ "اسلام" میں پایا جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ کی کامل اطاعت کی جائے قرآن کریم کی بعض آیات ظفرؔ صاحب نے حوالہ کے طور پر پیش کیں۔ جو یوحنا کے کشف اور سورج اور چاند گرہن کی پیشگوئی کی مانند نظر آتی تھیں۔ اپنی تقریر میں ظفرؔ صاحب نے حزقیلؑ نبی کی پیشگوئی بھی پڑھ کر سنائی۔ جس میں یاجوج ماجوج کی لڑائی کا ذکر ہے جماعت احمدیہ کے نزدیک یاجوج ماجوج سے امریکہ اور اسکے ساتھی یعنی اتحادی بلاک اور روس اور اسکے ساتھی یعنی کیمونسٹ بلاک مراد ہیں۔ اور یہ جنگ بنی نوع انسان کی اپنی بد اعمالیوں کا نتیجہ ہے۔

پس جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض محض یہ ہے کہ بھولی بھٹکی مخلوق اپنے خالق حقیقی کی معرفت حاصل کر کے اس کی طرف رجوع کرے تا وہ رحیم وکریم اعلےٰ ہستی اپنے بندوں پر آسمان سے رحم نازل فرمائے

یہ عجیب اتفاق کی بات ہے۔ اور باعث دلچسپی ہے کہ یہ امن کا پیغام ہمارے مقدس پوپ XII Pio کے پیغام سے ملتا ہے۔ جس میں انہوں نے بھی دنیا کو آگاہ کیا ہے۔ کہ اگر قومیں ہدایت کے راستہ پر گامزن نہ ہوں گی۔ تو دنیا ایک خطرناک ہلاکت میں مبتلا ہو جائے گی۔

ہم قارئین کی توجہ ایک خاص امر کی طرف دلانا چاہتے ہیں۔ کہ اسلام ہی ایک ایسا غیر عیسائی مذہب ہے۔ جو عیسائیت کے قریب تر ہے (قرآن کریم کا بھی یہی ادعا ہے کہ عیسائیت اسلام کے زیادہ قریب ہے) اور قرآن کریم کے بہت سے اصول اور تعلیم تورات کے مطابق ہے۔ اسلام تورات کے تمام انبیاء کو مانتا ہے۔ مسلمان حضرت مریم کو مقدس مانتے ہیں۔ اور یہ کہ حضرت عیسٰے علیہ السلام پاک دامن کنواری کے بطن سے پیدا ہوئے تھے۔ انجیل کے بعض حصوں کو درست سمجھتے ہیں۔ مگر افسوس .... خدا تعالےٰ کے معجزوں پر کامل ایمان نہ ہونے کی وجہ سے ہماری تثلیث کے اعلیٰ راز کے سمجھنے سے قاصر ہیں۔ قدرتی طور پر یہ وہ مسائل ہیں۔ جو عیسائیت اور اسلام کے اتحاد میں روک ہیں۔ مگر کوئی مضائقہ نہیں یہ امر ہم کیتھولک لوگوں کے لئے ہرگز کسی قسم کے تعصب کا موجب نہیں بننا چاہیئے کہ ہم اسلام کی خوبیوں کا اعتراف نہ کریں۔ اسلام بنی نوع انسان میں عالمگیر محبت کا سبق دیتا ہے۔ اور دنیا میں مختلف طبقات کے لوگوں میں حقیقی طور پر امن وسلامتی کا ضامن ہے۔

کارلوس مونراس ۱۲ر جولائی ۱۹۵۷ء
(TARRASA)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

عیسائیت پر اسلام کے کامل غلبہ کے متعلق دعا

اے ہمارے پیارے خدا ان (عیسائیوں) کو مخلوق پرستی کے اثر سے رہائی بخش اور اپنے وعدوں کو پورا کر۔ جو اس زمانہ کے لئے تیرے تمام نبیوں نے کئے ہیں۔ ان کانٹوں میں سے زخمی لوگوں کو باہر نکال اور حقیقی نجات کے سرچشمہ سے ان کو سیراب کر۔ کیونکہ سب نجات تیری معرفت اور محبت میں ہے کسی انسان کے خون میں نجات نہیں اے رحیم کریم خدا ان کی مخلوق پرستی پر بہت زمانہ گذر گیا ہے۔ اب ان پر تو رحم کر اور ان کی آنکھیں کھول دے۔ اے قادر اور رحیم خدا سب کچھ تیرے ہاتھ میں ہے۔ اب تو ان بندوں کو اس اسیری سے رہائی بخش۔ اور صلیب اور خونِ مسیح کے خیالات سے ان کو بچالے۔ اے قادر کریم خدا ان کے لئے میری دعا سن۔ اور آسمان سے ان کے دلوں پر ایک نور نازل کر۔ تا وہ تجھے دیکھ لیں۔ کون خیال کر سکتا ہے کہ وہ تجھے دیکھیں گے کس کے ضمیر میں ہے کہ وہ مخلوق پرستی کو چھوڑ دیں گے۔ اور تیری آواز سنیں گے۔ پر اے خدا تو سب کچھ کر سکتا ہے۔ تو نوح کے دنوں کی طرح ان کو ہلاک مت کر۔ کہ آخر وہ تیرے بندے ہیں۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

امریکہ میں نسلی امتیاز کی تباہ کاری

رنگ و نسل کے امتیاز کو ختم کرنے کے متعلق

اسلام کی بے نظیر تعلیم

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ لبنان ۔ ربوہ)

(۱)

امریکہ کے لٹل راک شہر میں حبشیوں اور سفید فام قوم کے درمیان جو خونی فسادات رونما ہو رہے ہیں انہوں نے اس قدر خطرناک و تشویشناک صورت حالات ملک میں پیدا کر دی ہے کہ پانچ صد فوجی افراد جن کا تعلق ۱۰۱ چھاتا ڈویژن سے ہے ۔ وہ جنگی سازو سامان سے مسلح ہو کر لٹل راک شہر پہنچ چکے ہیں تا کہ حبشیوں اور سفید فام باشندوں کے درمیان فسادات کو ختم کیا جائے ۔

تقریباً پانچ برس سے امریکہ کے مختلف مدبرین اس رائے کا اظہار بڑے شد و مد سے تقریر و تحریر میں کرتے آرہے ہیں کہ امریکہ میں رنگ و نسل کی تفریق دنیا کے موجودہ رجحانات کے پیش نظر خطرناک عواقب کا پیش خیمہ ثابت ہوگی جن کا ازالہ کرنا نا ممکن ہوگا ۔ اور اس سے نہ صرف امریکہ کے داخلی امن کو نقصان و صدمہ پہنچے گا بلکہ امریکہ کی خارجہ پالیسی پر بھی کاری ضرب لگے گی اور امریکہ بیرونی دنیا میں بدنام ہو جائے گا ۔ اس نسلی تفریق کو ختم کرنے اور خطرہ بالا سے پیدا شدہ تشویشناک حالات کے ازالہ کے لئے مئی ۱۹۵۵ء میں "لٹل راک" شہر کے سکول کی انتظامیہ کونسل نے درسگاہوں میں نسلی تفریق و امتیاز کو کلیتہً مگر تدریجی طور پر ختم کرنے کا منصوبہ منظور کیا ۔ مگر افسوس کہ اس مفید اور تعمیری سکیم کو ناکام بنانے کے لئے بعض گوروں نے اپیل کی ۔ مگر عدالت نے سکول کے بورڈ کے فیصلہ اور رائے کو وزنی قرار دیتے ہوئے بحال رکھا ۔ بلکہ عدالت نے یہ فیصلہ دیتے ہوئے عملاً اس کی تعمیل کے لئے خاص زور دیا اور اہمیت بیان کی ۔ اس سے بڑھ کر امریکہ کی سپریم کورٹ بھی اب فیصلہ کرنے پر مجبور ہوئی ہے اور اس نے لکھا :-

"دونوں نسلوں کے لئے سرکاری تعلیمی سہولتیں علیحدہ علیحدہ فراہم کرنا بنیادی طور پر غیر مساوی سلوک ہے ۔ اس لئے سکولوں میں لازمی نسلی تفریق کے قوانین قطعی غیر آئینی ہیں ۔"

پہلی عدالت اور پھر ملک کی آخری عدالت کے مدبرین ، مقننین و منصفین نے یہ فیصلہ نہ صرف حالات حاضرہ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا ہے ۔ بلکہ یہ فیصلہ دور رس تعمیری اور افادی نتائج کو لئے ہوئے ہے ۔

یہی وجہ ہے کہ صدر آئزن ہاور نے از خود ان فسادات پر انتہائی نفرت کا اظہار اور عملی احتجاج کیا اور صاف لفظوں میں بیان دیتے ہوئے پر زور الفاظ میں امریکی عوام سے اپیل کی ہے کہ :-

"انسانی آزادی ، مساوات اور انفرادی حقوق کی امریکی روایات کو برقرار رکھیں اور نسلی تفریق کا بدنما داغ مٹانے میں حکومت کے ساتھ پورا تعاون کریں"

یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ اس وقت حبشی بچے اور سفید فام بچے کے والدین اپنے بچوں کو سکول بھیجنے سے سخت خوف زدہ ہیں ۔ کیونکہ موجودہ رقابت و عصبیت نے صورت حالات کو سخت نازک بنا دیا ہے ۔ صدر آئزن ہاور مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے اس قسم کے نازک لمحہ میں تشویش کے ازالہ کے لئے سخت کارروائی کی ہے

(۲)

اس نسلی تفریق کا ایک خطرناک پہلو خارجی لحاظ سے یہ بھی ہے کہ امریکہ کی پروپیگنڈا مشینری ملک و بیرون دوسرے ممالک میں زر کثیر صرف اس مقصد کے حصول کے لئے خرچ کر رہی ہے جس میں یہ بتلایا جاتا ہے کہ امریکی قوم حریت ضمیر اور مساوات کی علمبردار ہے ۔ مگر حال کے واقعات نے یہ امر طشت از بام کر دیا ہے کہ امریکی قوم کا ایک حصہ ابھی تک "انسانیت اور شخصیت" کے فلسفہ کو نہیں سمجھا وہ قرون ماضی کی ذہنیت کا حامل ہے

اس وقت سیاہ فام قوم کے دل و دماغ میں محیر العقول اور انقلابی بیداری پیدا ہو چکی ہے جس نے ان کو سیاسی اور قومی سٹیج پر لا کھڑا کیا ہے ۔ چنانچہ کئی ممالک جن کے باشندے سیاہ فام اور حبشی نسل سے ہیں ان کو آزادی مل چکی ہے بعض کو مل رہی ہے اور بعض ممالک خود مختاری حاصل کر چکے ہیں ۔ ان ممالک کے متعلق سیاسی مدبرین یہ رائے قائم کر چکے ہیں کہ بہتر یہی ہے کہ ان ممالک کو جلد آزادی دے دی جائے ورنہ مستقبل میں ناقابل برداشت مشکلات اور مصائب سے دوچار ہونا پڑیگا ۔ آخر یہ ممالک اور ان کے باشندے یہ تاثر لیں گے کہ ہماری قوم اور رنگ کے بھائیوں پر اس قسم کے مظالم کئے جا رہے ہیں اور وہ احساس کمتری کے ماحول میں زندگی بسر کر رہے ہیں ۔

اس لئے یہ صورت حال اس پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے امریکہ کی داخلی و خارجی سیاست پر نہ صرف اثر انداز ہوگی بلکہ اس کے پروپیگنڈا پر کاری ضرب اور بین الاقوامی سیاسی و اجتماعی سوسائٹیوں میں سبکی کا باعث ہوگی ۔

(۳)

اس کے مقابل میں اسلام کا موقف نسلی تفریق اور امتیاز کے متعلق قرآن کریم میں یوں آیا ہے

"یایھا الناس انا خلقناکم من ذکر وانثیٰ وجعلناکم شعوبا وقبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم"

یعنی ان اقوام اور قبائل کی موجودگی صرف تعارف اور باہمی شناخت کے لئے رکھی ہے ۔ نہ کہ انسانیت میں تفریق اور امتیاز قائم کرنے کے لئے ۔

بانیٔ اسلام کی بعثت مبارکہ کی غرض "رحمۃ للعالمین" تھی ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم دنیا کی جملہ اقوام کی طرف مبعوث ہوئے حضورؐ فرماتے ہیں "بعثت الی احمر واسود" اے لوگو ! سن رکھو کہ میری بعثت سیاہ و سفید فام لوگوں کی طرف ہے ۔ اسی طرح واضح الفاظ میں فرمایا ۔

"لا فضل لعربی علی عجمی الا بالتقویٰ"

کہ عرب کے کسی باشندے کو غیر ملک کے باشندہ پر فوقیت نہیں ہے ۔ ہاں اگر کسی میں تقویٰ کی خوبی ہوگی تو اس کو اعلیٰ مقام فضیلت دیا جائے گا ۔

قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

"ومن آیتہ خلق السمٰوات والارض واختلاف السنتکم والوانکم ان فی ذالک لاٰیت للعالمین"

یعنے خدا تعالےٰ کے نشانات میں سے زمین و آسمان کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں و بولیوں اور رنگوں کا مختلف ہونا بھی ہے ۔ اس میں تمام دنیا کے لئے عبرتیں اور حکمتیں ہیں ۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ مؤذن حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سوڈانی نسل سے تعلق رکھتے تھے چونکہ وہ زمانہ جاہلیت میں چرواہا تھے ۔ اس لئے ان کی آواز قدرے بلند تھی ۔ گو سوڈانی نسل سے ہونے کی وجہ سے وہ ش کو س کہا کرتے

بجائے اشہد کے اسہد کا تلفظ ادا فرمایا کرتے۔ اس سے بعض زعماء قریش کو یہ امر انتہائی ناپسند معلوم ہوتا۔ کہ سیاہ فام غلط تلفظ ادا کرنے والا اور موٹے موٹے ہونٹوں والا شخص اذان دے۔ اور اس کی اذان سنکر ہم نماز کے لئے آئیں۔ اس قسم کے خیالات ان کے قلوب کی گہرائیوں میں اُٹھ رہے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر خاص الفاظ سے یہ حقیقت کھل گئی۔ آپ فوراً اذان سن کر گھر سے مسجد میں تشریف لے آئے۔ اور فرمایا کہ بلال کی سش ہی ہے۔ آنحضرت نے رنگ و نسل کے امتیاز کو ختم کرنے کے لئے یہاں تک فرمایا کہ اگر تم پر ایک ایسا حبشی حاکم مقرر کیا جائے۔ جس کا سر ایک خشک منقہ جیسا ہو۔ (یعنی اس کی دماغی صلاحیت مفقود ہو) تو تم اس کی بھی اطاعت کرو۔

یہی وجہ ہے۔ کہ آنحضرت کے اسوہ مبارکہ کے مطابق جو دوررس نتائج و فوائد کا حامل تھا۔ حضرت عمرؓ جیسے عظیم الشان بیدار مغز اور فیلسوف اور امیر المومنین حضرت بلال کو ہمیشہ سیدنا فرمایا کرتے۔ اور یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ اس لقب اور طرز خطاب کا پس منظر صرف اور صرف یہ تھا کہ مسلمان قوم کے اندر طبقاتی جنگ اور رنگ و نسل کی تفریق کی خطرناک اور طاعونی بیماری نہ پھیل جائے۔ جو اسلام کی ترقی میں روک ہو۔ اور قبائل مختلفہ میں خانہ جنگی کا باعث بنے۔ اسلام کی اس عظیم الشان فضیلت اور کامیابی کا ذکر نمایاں الفاظ میں لبنان کا مشہور علیائی مورخ ڈاکٹر حتی "(Hitti)" اپنی مشہور تصنیف "تاریخ العرب" میں یوں کرتا ہے

وقد ادرک الاسلام نجاحا جالما یتفق لدین آخر من ادیان العالم فی القضاء علی فوارق الجنس واللون والقومیۃ"

(الجزء الاول طبع دوم ص۱۸۷)

(یعنی اسلام نے ایسی عظیم الشان کامیابی رنگ و نسل و قومیت کے امتیاز کو کلیتہ ختم کرنے میں حاصل کی ہے۔ کہ جملہ مذاہب عالم میں سے کسی مذہب کو حاصل نہیں ہوئی"

الغرض یہ ایک عظیم الشان خوبی اسلام کو حاصل ہے۔ کہ وہ نسلی امتیاز اور رنگ و قومیت کا دشمن ہے۔ اسی کی یہ خوبی امن عالم کے قیام کے لئے بنیادی حیثیت رکھتی۔

امداد سیلاب زدگان میں مجلس خدام الاحمدیہ ملتان چھاؤنی و شہر کی مساعی

از ۱۹/۹/۵۷ تا ۲۵/۹/۵۷

مجلس خدام الاحمدیہ ملتان چھاؤنی و شہر کی ۶ افراد پر مشتمل امدادی پارٹی نے علاقہ تحصیل کبیر والا میں مورخہ ۱۹/۹/۵۷ لغایت ۲۵/۹/۵۷ حسب ذیل دیہات میں مزید گشت کرکے مصیبت زدگان سیلاب کی خدمات و امداد سرانجام دیں۔ جن کا مختصر تذکرہ ذیل میں تاریخوار کیا جاتا ہے :-

۱- مورخہ ۱۹/۹/۵۷ کو پارٹی نے چکوک ۱۴-۱۳ میں پہنچ کر بیمار اشخاص کی تشخیص امراض کی اور امراض نزلہ، زکام، پیٹ درد وغیرہ میں مبتلا ہونیوالے مریضوں میں مفت ادویات تقسیم کیں۔ اور یہاں سے پارٹی ۴ میل کا سفر طے کرکے شام کو واپس قصبہ کبیر والا میں پہنچی۔

۲- مورخہ ۲۰/۹/۵۷ کو پھر قصبہ کبیر والا سے پارٹی روانہ ہوکر موضع بلال پور میں ۸ میل کا سفر طے کرکے پہنچی۔ اور دیہہ مذکور میں ۶۰ مریضوں کو بعد معائنہ مختلف امراض کے لئے مفت ادویات تقسیم کیں۔ بعد میں پارٹی چک سیناوالا موضع مبارک پور میں تین میل کا سفر کرکے پہنچی۔ یہ تمام سفر پارٹی نے پاپیادہ طے کیا۔ اس تمام راستہ میں پانی بھرپور تھا۔ اور شدید گرمی اور دھوپ کا سامنا ہوا۔ تین بجے سہ پہر پارٹی نے سیناںوالہ پہنچ کر ۲۰ مریضوں کو مختلف امراض کی مفت ادویات تقسیم کیں۔ اور وہاں رات بسر کی۔

(۳) مورخہ ۲۲/۹/۵۷ کو امدادی پارٹی موضع بستی علی پور صبح ہی روانہ ہوئی۔ یہ بستی گرد و نواح سے تمام سیلاب کے پانی سے گھری ہوئی تھی اور اکثر و بیشتر لوگ بیمار تھے۔ اس آبادی کا بیشتر حصہ سیلاب کی نذر ہو چکا ہوا تھا۔ چنانچہ بستی علی پور میں ۱۸۶ بیماروں کو دیکھ کر جو مختلف امراض میں مبتلا تھے۔ مفت ادویات تقسیم کی گئیں۔ دو نہایت مفلوک الحال اور غریب اشخاص دیہہ کی نقدی سے امداد کی گئی۔ اس بستی میں چونکہ بیمار اشخاص زیادہ تھے۔ اس لئے امدادی پارٹی نے دو یوم مسلسل اسدیہہ میں مقیم رہ کر سیلاب زدگان کی مختلف صورتوں میں امداد کی۔ اس بستی میں چونکہ جملہ ادویات ختم ہوگئی تھیں۔ لہذا پارٹی نے مزید ادویات قصبہ کبیر والا سے خرید کر منگوائیں۔ جن میں کچھ اشیائے خوردنی بھی شامل تھیں۔ وہ بھی اہالیان دیہہ میں مفت تقسیم کی گئیں۔

(۴) مورخہ ۲۳/۹/۵۷ کو مزید ادویات موصول ہونے پر ۳۵ مزید مریضوں کو مفت ادویات مواضعات علی پور و حسن پور میں تقسیم کیں۔ اسدیہہ میں نمبرداران دیہہ نے امدادی پارٹی خدام خدمت خلق سے کافی تعاون کرکے امداد حاصل کی۔ ان ہر دو مواضعات کا کام ختم کرکے پارٹی مذکور چک ۵ میں چار میل کا سفر طے کرکے پہنچی۔ اس چک کے راستہ میں بھی تمام پانی ہی حائل تھا۔ جو بعض بعض مقامات پر تین تین فٹ تک گہرا تھا چک ۵ میں بعد معائنہ ۱۲ مریضوں کو مفت ادویات تقسیم کیں۔

(۵) مورخہ ۲۳ و ۲۴/۹/۵۷ کو پارٹی مذکور چک ۶ میں وارد ہوئی۔ اور شام کو چک میں پہنچ کر رات کو ہی لیمپ کی روشنی میں مریضان کو دیکھ کر ادویات تقسیم کی گئیں۔ اور چک مذکور میں ہی نے رات گزاری دوسرے روز مورخہ ۲۴/۹/۵۷ صبح سے دوپہر تک ۴۶ مریضوں کو مفت ادویات تقسیم کیں۔

(۶) مورخہ ۲۵/۹/۵۷ کو امدادی پارٹی خدام نے چک ۶ سے روانہ ہوکر چکوک ۷ و ۲ و ۳ کی گشت کی اور اس سفر میں پارٹی نے ۷ میل لمبی مسافت طے کی۔ اور ۸۴ بیماروں کا بہ تفصیل ذیل معائنہ کرکے مفت ادویات تقسیم کیں :-

چک ۷ ۲۰ مریض۔ چک ۲ ۱۱ مریض۔ چک ۳ ۵۳ مریض کا علاج کیا۔

اس تمام گشت میں خدام کی امدادی پارٹی نے کل ۲۶ میل سفر طے کیا اور ۳۹۴ بیماروں کو مفت ادویات و نقدی تقسیم کی۔ اس سفر میں عام طور پر بیمار نزلہ۔ زکام۔ کھانسی پیٹ درد۔ بخار وغیرہ کی تکالیف میں ہی مبتلا پائے گئے۔ اور تقسیم شدہ ادویات سے بفضلہ تعالیٰ مریضوں کو صحت اور افاقہ حاصل ہوا ہے۔

(قائد خدام الاحمدیہ ضلع ملتان)

بیعت لدھیانہ کے متعلق حالات

جماعتوں میں سے جن پر انے احباب کو بیعت لدھیانہ کے حالات کا علم ہو۔ وہ مہربانی کرکے حالات تحریر کرکے نظارت اصلاح و ارشاد میں بھجوائیں امراء اور صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ ایسے احباب کو توجہ دلائیں اور حالات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

دوستوں کی اطلاع کیلئے

ایک عورت مسماۃ رسول بی بی بیوہ محمد اسمٰعیل مرحوم۔ سکنہ چندر کے منگولے ضلع سیالکوٹ کی ہمارے پاس کچھ امانت تھی۔ اس امانت کے سلسلہ میں اس سے کچھ دریافت کرنا ہے۔ یہ عورت عموماً ضلع سرگودھا۔ ضلع لائلپور اور سیالکوٹ کے دیہات میں اپنے عزیزوں وغیرہ کے پاس پھرتی رہتی ہے۔ ہم نے چند مقامات سے دریافت کیا۔ مگر اس کا پتہ نہیں چلا۔ اگر کسی دوست کے گھر یا گاؤں میں آئے تو اسے سمجھا کر ربوہ بھیجنے کی کوشش کریں۔ یا چوہدری سعید احمد عالمگیر صاحب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ یا راقم الحروف کو اطلاع دیں۔ تو ہم یہاں سے اپنا کوئی آدمی بھیج دیں گے۔ اگر اس کے ساتھ کوئی آدمی آئے۔ تو اس کا کرایہ دیدیا جائیگا۔ (افسر امانت تحریک جدید)

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر محمد حسن خان صاحب۔ آف ماڑی بچیاں عرصہ دراز سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے

(محمد سعید ارشد۔ پنجاب کمیشن ایجنسی غلہ منڈی جڑانوالہ)

چندہ تحریک جدید کی وصولی کے متعلق

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات

حضور فرماتے ہیں:۔

"چاہیئے کہ گروپ بنائے جائیں اور خدام کو اس کام پر لگا کر لسٹیں بنائی جائیں اور کہا جائے کہ تمہارا اس سال کا اتنا وعدہ ہے۔ نو ماہ تم نے سستی سے کام لیا ہے۔ اب اسے ادا کرو۔ ورنہ وقت ہاتھ سے نکل جائے گا۔"

مزید فرمایا:۔

"چاہیئے کہ جماعت کے دوستوں کو بلا کر ان سے پوچھا جائے کہ وعدے کب ادا کریں گے؟ دس دن کے بعد یا پندرہ دن کے بعد ادا کریں گے۔ اگر وہ کہیں کہ ہمیں تکلیف ہے تو انہیں کہا جائے کہ تم نے یہ مشکل خود اپنے لئے پیدا کی ہے۔ اگر پہلے سے اس طرف توجہ کرتے تو یہ مشکل پیدا نہ ہوتی۔"

(مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انصار اللہ کا تیسرا سالانہ اجتماع

چندہ اجتماع جلد بھجوایا جائے

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا تیسرا سالانہ اجتماع ۲۵۔۲۶۔۲۷ اکتوبر ۱۹۵۷ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس موقع پر مہمانوں کی رہائش خوراک اور جلسہ کے دیگر انتظامات پر جو خرچ ہوتا ہے اسے پورا کرنے کے لئے نمائندگان کے مشورہ سے یہ فیصلہ ہوا تھا۔ کہ ہر رکن سے کم از کم بارہ آنے فی کس چندہ اجتماع وصول کیا جائے۔ اب اجتماع کا وقت بالکل نزدیک آگیا ہے۔ اس لئے عہدہ داران انصار سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کے ہر رکن سے یہ چندہ وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ تاکہ انتظامات میں کوئی روک پیدا نہ ہو۔ جن احباب کو اللہ تعالیٰ نے وسعت دی ہے۔ وہ اگر زائد رقم بھی دیں گے۔ تو مرکز ان کا ممنون ہوگا۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

گمشدہ رسید بک کے متعلق ضروری اعلان

مجلس انصار اللہ لائل پور سے انصار اللہ مرکزیہ کی ایک رسید بک ۱۰۲۷ گم ہو گئی ہے۔ احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کوئی دوست اس نمبر کی رسید بک پر چندہ ادا نہ کریں۔ اور اگر کسی صاحب کو اس نمبر کی رسید بک مل جائے۔ تو فوراً انصار اللہ مرکزیہ ربوہ میں بھجوا دے۔

قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

اٹک آئل کمپنی لمیٹڈ کے وظائف

اٹک آئل کمپنی لمیٹڈ نے بیرون پاکستان تعلیم حاصل کرنے کے لئے چند وظائف مالیتی ۵۰۰ پونڈ سالانہ دینے کا اعلان کیا ہے یہ وظائف دو قسم کے ہوں گے۔

۱۔ برائے کیمیکل انجینئرز (۲) برائے مکینیکل انجینئرز۔ اول الذکر کے پاس کیمسٹری میں آنرز کی ڈگری یا اس کے مساوی کوئی سرٹیفکیٹ ہونا چاہیئے۔ ثانی الذکر مکینیکل انجینئرنگ میں بی ایس سی ہونا چاہیئے۔ درخواست دہندہ کی عمر تیس سال سے زائد نہ ہو۔ مزید معلومات و فارم ہائے درخواست، اٹک آئل کمپنی لمیٹڈ راولپنڈی (پاکستان) سے مل سکتے ہیں۔ انٹرویو کے موقع پر سفر خرچ نہیں دیا جائے گا۔ (ناظر تعلیم ربوہ)

وعدے پورے کرنے کی آخری میعاد

۳۱ اکتوبر ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے احمدیہ جماعت کے کیا شہری اور زمیندار مجاہدین تحریک جدید کے وعدوں کے سو فیصدی پورا کرنے میں پوری جدوجہد اور سرگرمی سے مصروف عمل ہیں۔ کیونکہ ہر جماعت اور اس کے افراد کو یہ اچھی طرح معلوم ہے۔ کہ تحریک جدید کی آخری میعاد ۳۱ اکتوبر ہے۔ اس لئے ان کے وعدے ۳۱ اکتوبر کی شام سے پہلے پہلے سو فیصدی پورا ہونا ضروری ہے۔ بلکہ سو فیصدی سے زیادہ بھی۔ کیونکہ جماعتوں میں نئے شامل ہونے والے احباب بھی ہیں۔ جو تحریک جدید کی اہمیت کے پیش نظر قربانی میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اس طرح جماعت کا چندہ سو فی صدی سے بھی بڑھ جاتا ہے۔

بعض جماعتوں میں سیلاب نے بھی بعض مقامات پر خاصہ نقصان پہنچایا ہے۔ چونکہ تحریک جدید کی فوج ایسی ہے۔ جیسے فوج کے لئے اسلحہ اور بارود تیار کرنے والا کارخانہ ہوتا ہے۔ بیرون ممالک میں مبلغین کے لئے سامان خورد و نوش اور لٹریچر وغیرہ مہیا کرنا مجاہدین کا فرض ہے۔ پس وہ احباب جو سیلاب کی زد میں آئے ہیں۔ وہ بھی باوجود فصل کے نقصان کے تحریک جدید کے چندے کو مقدم کرتے ہوئے ادا کر رہے ہیں۔

چنانچہ ملک محمد صادق صاحب پریذیڈنٹ چک ۶۲ گ ب لائل پور کا وعدہ ۱۹۷/- روپے ہے اور انہوں نے اپنی بھتیجی محترمہ ستارہ اختر صاحبہ اور ارشاد اختر صاحبہ کی طرف سے بھی ۲۶/- روپے کا وعدہ کیا۔ نیز خان محمد زمان خان کا وعدہ ۲۳/- اور بابا عبد المجید صاحب کا ۵/۲ اور بھائی فرمان علی صاحب کا ۵/۲ کا۔ وعدہ تھا جو ان کی جماعت کے دوست ہیں۔ صدر صاحب موصوف نے لکھا ہے کہ چونکہ اس گاؤں کی فصل سوائے کماد کے سیلاب سے ضائع ہو چکی ہے۔ اس لئے میں اپنی ساری جماعت کی طرف سے ۲۵۵ روپے کی رقم تحریک جدید میں ۳۰ اکتوبر کو پہنچا دوں گا۔ اس لئے مجھے فکر ہے کہ وقت معینہ کے اندر جماعت کا چندہ ادا ہو جائے آپ اطمینان رکھیں۔

اسی طرح چک ۸۶ دھول ماجرہ ڈاکخانہ سے چوہدری لکھا صاحب آف منصل قادیان نے ۱۰/- روپے۔ چوہدری اسد اللہ صاحب صدر نے ۵/۴ روپے چوہدری احمد علی صاحب ۵/- روپے۔ اسی طرح چوہدری عمر الدین احمد خان صاحب نے پانچ پانچ روپے دئیے۔ نیز ۳۰/۶ روپے کی رقم بھی گزشتہ مہینہ میں داخل ہو چکی ہے۔

نیز جماعت سعد اللہ پور ضلع گجرات جو کہ سارا گاؤں سیلاب کی زد سے گر چکا ہے۔ لوگ خانہ بدوشوں کی طرح باہر سامان رکھے بیٹھے ہیں۔ باوجود اس کے پریذیڈنٹ اور سیکرٹری مال نے تحریک جدید کے چندے کے لئے وصولی کی کوشش کی تو صدر صاحب منشی غلام محمد صاحب نے اپنے ۲۳/- روپے اور سیکرٹری مال منشی بشیر احمد صاحب ۵/- مستری عبد الرشید صاحب ۱۰/- محترمہ برکت بی بی صاحبہ اہلیہ سردار خان صاحب ۵/- چوہدری منظور احمد صاحب ۵/- نذر محمد صاحب ۵/- کل ۷۸ روپے وصول ہوئے۔

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا

(وکیل المال تحریک جدید)

درخواست دعا

میرے بچہ عزیزم محمود احمد صاحب کو چند دنوں سے بخار ہے اب بائیں ٹانگ پر فالج ہو گیا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچہ کو جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

غلام احمد اشرف قائد مجلس خدام الاحمدیہ بہاولپور

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی

پانچ ہزاری فوج کی تاریخی کتاب

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اوائل تحریک جدید سے ہی یہ اعلان فرماتے رہے ہیں کہ

۱۔ "چونکہ تحریک جدید میں چندہ دینے والے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزار والی پیشگوئی کو پورا کرنے والے ہیں اس لئے ان کی قربانی کی یادگار قائم کرنے کیلئے یہ طریق اختیار کیا جائیگا۔

"ان فہرستوں کو ایک جگہ جمع کرکے اور ساتھ تحریک جدید کی مختصر تاریخ لکھ کر چھاپ دیا جائیگا دفتر تحریک جدید یہ کتاب تمام احمدیہ لائبریریوں میں مفت بھیجے گا۔"

۲۔ سابقون الاولون کی انیس سالہ جہاد کبیر کی پہلی پانچ ہزاری فوج کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ انیس سالہ رجسٹر پر پانچ ہزار اور اڑھائی سو سے اوپر سابقون کے نام معہ ان کے انیس سالہ چندوں کے لکھے جا چکے ہیں۔ الحمد للہ دفتر اس کتاب کی اشاعت کی تیاری کر رہا ہے۔

۳۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو ازراہ لطف و کرم اپنے دربار خلافت میں پیش ہونے کا شرف عطا فرمایا۔ تو حضور کی خدمت میں خاکسار نے درخواست کی۔ کہ انیس سالہ حساب بفضل خدا استید ہو چکا ہے حضور ازراہ شفقت تحریک جدید کی مختصر سی تاریخ رقم فرما دیں۔ تو کتاب شائع ہو۔ تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا! کہ اس وقت تو ترجمۃ القرآن کے کام سے فرصت نہیں ملتی اور پھر جلسہ بھی آرہا ہے۔ اس کی وجہ کام بہت ہے۔ خاکسار نے اس پر عرض کیا۔ کہ اس کے بعد پھر عرض کرے گا۔

۴۔ سابقون الاولون کے ان احباب کو جو شروع تحریک سے شانہ بشانہ حصہ لیتے آئے ہیں۔ مگر بعض مجبوریوں کے باعث کچھ تھوڑا یا بہت بقایا بھی رہ گیا ہے۔ ان کو بقایا ادا کرنے اور اپنا نام اس تاریخ اسلام کی یادگار کتاب میں لکھوانے کے لئے بارہا لکھا گیا اور کافی مہلت ادا کرنے کی مل چکی ہے۔ اور اکثر احباب ادا بھی کر چکے اور نام لکھوا چکے ہیں صرف تھوڑے سے احباب ہیں۔ جن کا بقایا ہے

۵۔ ایسے احباب کے لئے یہ اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ ان ایام میں جن دوستوں کا انیس سالہ بقایا ادا ہو گیا۔ ان کے نام درج ہو جائیں گے جو احباب اب آخری وقت میں بھی ادا نہ کر سکیں گے یا نہ کریں گے۔ ان کے نام بصد افسوس فہرست سے حذف کر دیئے جاویں گے۔ پس وہ سابقون الاولون جو اس کی قدر قیمت جانتے ہیں اور ان کے ذمہ انیس سالہ سے کچھ بقایا رہ گیا ہے۔ وہ اس وقت کو غنیمت جان کر جلد سے جلد تاریخ اسلام کی کتاب میں نام درج کروا لیں اس لئے کہ تحریک جدید کی اہمیت اور ان کا ایمان مجبور کر رہا ہے۔ کہ وہ ضرور شامل ہوں آخری وقت میں آکر تھک جانا اور چھوڑ دینا پہلی قربانی کو بھی ضائع کرنے کا مترادف ہے۔ پس انیس سالہ بقایا دار احباب اس وقت سے فائدہ اٹھائیں۔ اور تحریک جدید کی اہمیت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبان مبارک سے سن کر اسے اپنے دل میں بٹھا لیں۔

فرمایا!

۶۔ "میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں۔ کہ یہ کام اسی کا ہے۔ اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں مگر حکم اس کا ہے۔

۷۔ "بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے دل پر یہ سکیم نازل کی ہے۔ اور میں نے جماعت کے سامنے پیش کر دیا۔ پس یہ میری تحریک نہیں۔ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے۔"

۸۔ "یاد رکھو! یہ تحریک خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اس لئے وہ اسے ضرور ترقی دیگا۔ اور اس کی راہ میں جو روکیں ہونگی۔ ان کو دور کر دیگا۔ اور اگر زمین سے اس کے سامان پیدا نہ ہوں گے۔ تو آسمان سے خدا تعالیٰ اسے برکت دیگا۔"

۹۔ مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں۔ کیونکہ ان کا نام ادب و احترام سے اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔

۱۰۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی سے ثابت ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ایک جماعت خدمت دین کرنے والوں کی تیار کرنا چاہتا ہے۔ اور کئی لوگوں کے خوابوں سے اس کی تائید ہو چکی ہے۔ اور سینکڑوں کو اس کے متعلق الہامات ہو چکے ہیں۔

"پس جو لوگ باوجود طاقت کے پیچھے ہیں یہ ان کی بدنصیبی ہو گی۔ پس ہر شخص جو تھوڑا یا بہت حصہ لے سکتا ہے۔ مگر نہیں لیتا۔ اس کی بدقسمتی میں کوئی شبہ نہیں۔"

(۱۱) "یاد رکھو! تحریک جدید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ بفضل خدا تحریک جدید کی نیکی اُن نیکیوں میں سے ہے۔ کہ جو لوگ اخلاص سے راہ خدا میں قربانی کریں گے۔ اور متواتر کرتے چلے جائیں گے اللہ تعالیٰ ان کو ان کی موت کے ہزاروں سال بعد بھی ثواب عطا فرماتا رہیگا۔"

(۱۲) اس نے اس چندے سے وہ کام کئے جا رہے ہیں جو تبلیغ اسلام کے لئے صدقہ جاریہ کی ایک مستقل حیثیت رکھتے ہیں جو لوگ اس میں متواتر حصہ لیتے رہیں گے وہ وہ ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس کشف کے پورا کرنے میں حصہ لینے والے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ السلام کو ۱۸۹۱ء میں دکھایا تھا۔ جس میں پانچ ہزار سپاہی کا دیا جانا ظاہر کیا گیا تھا پس مبارک ہیں وہ جو اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ ان پانچہزار سپاہیوں کا نام ادب و احترام سے تاریخ اسلام میں ہمیشہ زندہ رہے گا

(۱۳) اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کا یہ جذبہ ہر ایک مومن کے دل میں موجزن ہے کہ وہ اس تحریک میں شامل ہو تا وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کا وارث بنے اور اس کا نام بھی پانچہزاری فوج کے سپاہیوں میں لکھا جائے چنانچہ:۔

(۱۴) کیپٹن شیخ نواب الدین صاحب پنشنر ربوہ جو شروع تحریک سے شاندار قربانی کرتے رہے تھے۔ لیکن پنشن آنے پر ان کو یہ مجبوری ہوئی کہ ان کی پنشن کا فیصلہ جلد نہ ہو سکا۔ اور ان کے ذمہ سال ۱۷ تا ۱۹ کا بقایا ہو گیا اور اس کے بعد سال ۲۰ تا ۲۳ بھی وعدے کرتے رہے اور جب کبھی دفتر نے ان سے مطالبہ کیا تو انہوں نے یہی جواب دیا کہ پنشن کی اکٹھی رقم ملنے پر سب سے پہلے تحریک جدید کا چندہ اب تک کا ادا کر دوں گا انشاء اللہ تعالیٰ چنانچہ ان کو پنشن اکٹھی گذشتہ ایام میں ملی تو

آپ نے اپنی طرف سے۔ [illegible] اہلیہ اقبال بیگم صاحبہ۔ والد مرحوم شیخ فتح الدین صاحب۔ والدہ مرحومہ عمر بی بی صاحبہ۔ حمید الدین احمد انور رشید الدین دو بیٹوں اور دو لڑکیوں سلیمہ بیگم و نعیمہ بیگم کی طرف سے ہر سال پہلے سال سے اضافہ کے ساتھ سال ۲۳ تک کا ۱۰۱۵/۷ روپے داخل فرمایا۔ اور ان سب کا نام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچہزاری فوج کے رجسٹر میں لکھا گیا ہے اور ان سب کے آئندہ سال ۲۰ تا ۲۳ بھی ادا ہو چکے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(۱۵) پس وہ احباب جن کے ذمہ پہلے انیس سالہ دور کا کچھ بقایا ہے وہ نہ صرف انیس سالہ بقایا ہی ادا کریں۔ بلکہ آئندہ سال ۲۰ تا ۲۳ بھی شامل کر کے ادا کریں۔ کیونکہ تحریک جدید کی قربانیاں تا زندگی ہیں۔ یہ تو ظاہر ہی ہے کہ تبلیغ اسلام کو کسی وقت بھی بند نہیں کیا جاسکتا اس لئے تحریک جدید کی قربانی بھی تا زندگی ہے۔ اگر آپ بقایا دار ہیں تو فوری توجہ کر کے ادا کریں۔

(۱۶) نیز وہ احباب جو سال ۲۳ و سال ۱۳ اب تک ادا نہیں کر سکے وہ اسی ماہ اکتوبر میں سو فیصدی پورا کریں۔ کیونکہ یہ آخری مہینہ ہے۔ جس میں وعدوں کا سو فیصدی پورا ہونا ضروری ہے۔ ہر جماعت اور ہر فرد کوشش کرے کہ ۳۱ اکتوبر سے پہلے پہلے اس کا وعدہ سو فیصدی مرکز میں داخل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے آمین

وکیل المال تحریک جدید۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مجھے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے مطبوعہ شیڈول کے مطابق سربمہر تازہ ٹنڈر مطلوب ہیں جو ۱۵/۱۰/۵۷ تک دن کے دو بجے دوپہر تک میرے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں۔ یہ ٹنڈر مقررہ مطبوعہ فارموں پر پیش کئے جائیں گے۔ جو میرے دفتر سے بحساب ایک روپیہ فی فارم ۱۵/۱۰/۵۷ کو ایک بجے دوپہر تک مل سکتے ہیں یہ ٹنڈر اسی روز سب کے سامنے ۲½ بجے بعد دوپہر کھولے جائیں گے۔

I

کام کی نوعیت	تخمینہ لاگت	زرضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس پیشگی جمع کرانا ہوگا	کام مکمل کرنے کی مدت
(۱) سیالکوٹ نارووال سیکشن میل ۲/۴۲ پر ایک ڈپ تین سو فٹ لیول پورشن تیار کرنا۔	۱۵۰۰۰/- روپے	۳۰۰/- روپے	۲ ماہ
(۲) نارووال سٹیشن پر دو کمروں کا ریسٹ ہاؤس بمع آؤٹ ہاؤسز کے تیار کرنا۔ اور تھرڈ کلاس ویٹنگ ہال کو وسیع کرنا (اینٹیں محکمہ ریلوے خود فراہم کریگا۔)	۱۵۰۰۰/- روپے	۳۰۰/- روپے	۳ ماہ
(۳) سیالکوٹ وزیرآباد سیکشن پر پل ۱/۱۴ ۲/۱۴ ۵/۱۴ و ۹/۱۴ [illegible] ۵۰ [illegible] تعمیر کرنا (اینٹیں محکمہ ریلوے خود فراہم کریگا)	۸۰۰۰/- روپے	۱۶۰/- روپے	۳ ماہ
(۴) سیالکوٹ نارووال سیکشن پر پل ۱۳ آئی ایکس ۳ میل ۴/۱۶ پر لوہے کا گارڈر لگانا (دس ہزار کیوسک ڈپ کے ساتھ)	۱۸۰۰۰/- روپے	۳۶۰/- روپے	۲ ماہ
(۵) سیالکوٹ وزیرآباد سیکشن میں ساہووالہ گگھڑ۔ سٹیشن پکی بلڈنگ کے ساتھ کچا بلڈنگ تیار کرنا (اینٹیں محکمہ ریلوے خود فراہم کرے گا)	۱۵۰۰۰/- روپے	۳۰۰/- روپے	۳ ماہ

II جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں نہیں ہیں وہ ۱۵/۱۰/۵۷ سے قبل اپنے نام درج کروالیں۔

III مفصل شرائط وغیرہ اور چھپے ہوئے شیڈول ریٹ میرے دفتر میں کسی دن دفتری اوقات میں ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ محکمہ ریلوے سب سے کم ٹنڈر یا کوئی اور ٹنڈر منظور کرنے کا پابند نہیں ہوگا۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر۔ لاہور

وزیر اعظم مغربی پاکستان کا دورہ کریں گے

کراچی ۱۳ اکتوبر۔ وزیر اعظم حسین شہید سہروردی ۱۴ اکتوبر کو مغربی پاکستان کا طوفانی دورہ شروع کر رہے ہیں۔ وہ لاہور۔ ایبٹ آباد۔ لائلپور۔ جھنگ۔ راولپنڈی۔ جوہرآباد۔ سرگودھا۔ گجرات۔ سیالکوٹ۔ کوٹلی لوہاراں۔ گوجرانوالہ۔ بہاولپور میں پبلک جلسوں سے خطاب کریں گے۔ اتوار (۲۰ اکتوبر) کو وہ لاہور تشریف لائیں گے اور شام کو ایک پبلک جلسہ سے خطاب کریں گے۔ پیر (سات اکتوبر) ۲۰

[continuation] ۴ کے روز وہ کار میں لائل پور جائیں گے وہاں وہ زراعتی کالج دیکھنے کے علاوہ ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرینگے۔ جھنگ (۱۸ اکتوبر) کے روز وہ جھنگ میں اور بدھ (نو اکتوبر) کو جوہرآباد اور سرگودھا میں تقریریں کریں گے۔

ریلوے مسافروں کیلئے لازمی بیمہ کی تجویز

وزیر مواصلات حکومت سے قانون بنانے کی سفارش کریں گے

کراچی ۱۳ اکتوبر۔ مرکزی وزیر مواصلات میاں جعفر شاہ نے بتایا ہے۔ کہ حکومت ایسے اقدامات پر غور کر رہی ہے۔ جن کے ذریعے آئندہ ریل کے حادثوں کی روک تھام اور سفر کرنے والوں کے مفادات کی حفاظت ہو سکے۔ میاں جعفر شاہ نے یہ بات کل گمبر سے کراچی پہنچ کر بتائی۔ آپ نے کہا کہ یہ حادثہ انتہائی المناک تھا۔ اور اس میں زبردست جانی اور مالی نقصان ہوا ہے۔

وزیر مواصلات نے جو حادثے سے بے حد متاثر نظر آتے تھے۔ کراچی ریلوے سٹیشن پر اخباری نمائندوں سے کہا۔ کہ صرف ریلوے کو پچیس تیس لاکھ روپے کا نقصان برداشت کرنا پڑا ہے آپ نے کہا کہ میں نے ریلوے مسافروں اور ان کے لواحقین کے تحفظ کے لئے بعض تجاویز مرتب کی ہیں۔ جن کے تحت ٹرینوں میں سفر کرنے والوں کو لازمی طور پر اپنی زندگیوں کا بیمہ کرانا ہوگا۔ اور حادثے کے ذمہ دار ریلوے ملازمین کو عبرت ناک سزائیں دی جائیں گی۔ وزیر مواصلات نے کہا کہ میں یہ تجاویز حکومت کو عنقریب پیش کردوں گا۔ اور اگر انہیں مرکزی کابینہ نے منظور کرلیا تو پھر ایک قانون کی شکل میں یہ تجاویز قومی اسمبلی میں پیش کی جائیں گی۔

آپ نے کہا "لازمی بیمے کی سکیم سے مسافروں اور ان کے لواحقین کو کافی تحفظ مہیا ہو جائیگا۔ مزید براں اس سے جو رقم جمع ہوگی اگر وہ سال کے آخر میں بچ گئی تو اسے کم تنخواہ پانے والے ریلوے ملازمین میں بونس وغیرہ کے طور پر تقسیم کردیا جائے گا۔ تاکہ وہ اپنا کام دل لگا کر اور پورے انہماک کے ساتھ کریں۔

وزیر مواصلات نے مزید کہا کہ ٹرینوں میں سفر کرنے والوں کا بیمہ معمولی سی فیس وصول کرکے بالکل اسی طرح کیا جائے گا۔ جس طرح ہوائی جہازوں میں سفر کرنے والوں کا بیمہ کیا جاتا ہے۔ البتہ ریل میں یہ پابندی سو میل سے زائد سفر کرنے والوں کے لئے عائد کی جائے گی۔ آپ نے کہا کہ ڈاکخانے میں بیمہ کا موجودہ شعبہ اپنی سرگرمیوں میں توسیع کرکے ریلوے مسافروں کے بیمے کرسکتا ہے۔

مکرم مولوی رحمت علی صاحب کی علالت

مکرم مولوی رحمت علی صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا آجکل میوہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ اور عنقریب آپ کا گردے کا اپریشن ہونیوالا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامیاب اپریشن کے بعد آپکو صحت عطا فرمائے۔ (آمین)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴